Session 6th
No 286
Date 18/03/2019
Department Forest

توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 286

منجانب: صاحبزادہ ثناء اللہ صاحب رُکن صوبائی اسمبلی

میں وزیر برائے محکمہ جنگلات کی توجہ ایک اہم مسلے کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں وہ یہ کہ صوبائی حکومت نے صوبائی کابینہ میں غیر قانونی کاٹی گئی لکڑی جو کہ ضلع کوہستان سے محکمہ جنگلات نے 343،142 مکسر فٹ اور ضلع تورغر 22،106 مکسر فٹ لکڑی کی رپورٹ کی گئی اور ساتھ یہی ضلع چترال کی تحصیل ارندول کے جنگلات اور ضلع دیر بالا میں جمع کی گئی لکڑی کے بارے میں خیبر پختونخوا کی صوبائی کابینہ نے ایک سب کمیٹی مقرر کی کہ وہ غیر قانونی کاٹی گئی لکڑی کی رپورٹ میں صوبائی کابینہ کو اپنی سفارشات پیش کریں۔ 15 جنوری 2017 تک 15 لاکھ سے زیادہ غیر قانونی کاٹی گئی لکڑی ارندول (چترال) اور ضلع دیر میں (Enlist) تخمینہ لگایا گیا۔ سب کمیٹی نے اپنی سفارشات میں غیر قانونی لکڑی پر جرمانہ عائد کر کے ایک قسم دیار لکڑی پر 1100 روپے فی مکسر فٹ اور قسم کائل پر 600 روپیہ فی مکسر فٹ جرمانہ عائد کرنے کی اپنی سفارشات صوبائی کابینہ کو پیش کر دی گئی۔ صوبائی کابینہ نے سب کمیٹی کی سفارشات کے روشنی میں سال 2016 میں لکڑی کو مارکیٹ تک لانے کی اجازت دی۔ لیکن بد قسمتی سے اب یہ عارضی طور پر بند کر دی گئی ہے۔